DATE / /

Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

# اسلامیات

## س درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں۔

### ۱- اسلام میں احتساب

اسلام میں احتساب جسے "حساب" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے ایک بنیادی تصور ہے جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ افراد کو اس کی کیے ہوئے اعمال کا قیامت کے دن دینا ہوگا۔ انسان دنیا میں جو بھی اعمال کرتا ہے اس کا حساب اس سے لیا جائے گا قیامت کے وقت انسان اللہ کے [illegible] عمل کیے ہونگے وہ سامنے لائے جائیں گے اور پھر اس کا حساب دینا ہوگا

### احتساب کا مفہوم

احتساب کے لغوی معنی "احتساب" دینا کے ہیں [illegible] مفہوم [illegible] "Accountability" کے لیے [illegible] کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور احتساب کرنے والے کو "محتسب" کہتے ہیں

### احتساب آیات قرآنیہ کی روشنی میں

قرآن مجید میں احتساب کا ذکر مختلف جگہ پر ہوا ہے

ترجمہ:
لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آ پہنچا مگر وہ غفلت میں پڑے منہ پھیرے ہوئے ہیں
(الانبیاء: 1)

DATE: __/__/____

ایک اور جگہ پر ارشاد ہوا:

ترجمہ:
"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو خود ان کی جانوں سے غافل کر دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں۔ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔"
(الحشر: 18-19)

اس میں اسی پر زور دیا گیا ہے کہ انسان اپنے ہر عمل کرنے سے پہلے اس بات کو ذہن میں رکھے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اور وہ اس کے ہر عمل سے واقف ہے اور یہ بھی کہ آخرت میں اس نے کا حساب بھی دینا ہوگا۔

ایک اور جگہ پر ارشاد ہوا

ترجمہ:
"مالک ہے روزِ جزا کا۔"

اس میں یہی کہا جا رہا ہے کہ اللہ ہی مالک ہے سب چیزوں کا اور جو آخرت میں حساب لینے والے ہونگے

## ب اسلامی تہذیب کی خصوصیات

### تہذیب سے کیا مراد ہے:
"تہذیب" کا لفظ عربی زبان میں "ھ ذ ب" مادہ سے باب "تفعیل" کا مصدر ہے۔

DATE: __/__/____

## تہذیب کے لغوی معنی:

اس کے لغوی معنی ہیں کاٹ چھانٹ کرنا سنوارنا، رہن سہن اور ترتیب دینا کے ہے۔

## تہذیب کے اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں تہذیب سے کسی قوم کے بنیادی افکار و نظریات مراد ہوتے ہیں، جو اس کے افعال کو جنم دیتے ہیں۔ انسان کے ذہن میں پہلے فکر پیدا ہوتی ہے اور پھر وہ فکر، عمل کے لیے بنیاد بنتی ہے۔

## اسلامی تہذیب:

اسلامی تہذیب ایک جامع نظام ہے جو دین اسلام کے اصولوں، ثقافت، تاریخ، اور معاشرتی زندگی پر مبنی ہے۔ اس کی بنیاد قرآن اور سنت احادیث پر ہے، جو مسلمانوں کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں اسلامی تہذیب کا آغاز حضرت محمد کی بعثت سے ہوا اور یہ دنیا کے مختلف خطوں میں پھیل گئی، جیسے کہ مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، جنوبی ایشیا، اور یورپ

## اسلامی تہذیب کی خصوصیات:

### توحید: 1

اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدہ توحید پر ہے جو کہ اسلامی تہذیب کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:

"فرما دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس کو کسی نے جنا۔ اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں

(الاخلاص)

DATE: ___/___/___

جب کہ مغربی تہذیب خواہش کو خدا بناتی ہوتی ہے ایسے لوگوں کی حقیقت کو بھی خدا تعالیٰ نے بیان کیا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
ترجمہ
"اے حبیبؐ کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے خواہش کو خدا بنالیا ہے۔"
(الفرقان: 43)

مغربی تہذیب کے حامل افراد وحی الٰہی کی روشنی میں زندگی نہیں گزارتے بلکہ کلمات شیطان کی روشنی میں اپنی زندگی کا سفر طے کرتے ہیں۔

جیسا کہ سورۃ الانعام میں ارشاد ہوا
ترجمہ:
"اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کو غلط باتیں القا کرتے ہیں۔"

2) **علم کی اہمیت:**
اسلامی تہذیب علم کی طلب کو فرض سمجھتی ہے۔ پیغمبر محمدؐ نے فرمایا:
"علم کا طلب ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"
(ابن ماجہ)
اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ علم کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے

DATE : ___/___/______

## 3 اخلاقیات:

اسلامی تعلیمات ایک جامع اخلاقی ضابطہ فراہم کرتی ہیں جو ذاتی طرزِ عمل اور سماجی تعاملات کی رہنمائی کرتی ہے۔ انصاف، دیانت اور ہمدردی بنیادی اقدار ہیں جن پر قرآن میں زور دیا گیا ہے:

ترجمہ:
"بے شک اللہ آپ کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں کسی کے سپرد کریں اور جب آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں"
(القرآن 4:58)

## 4 عالمگیریت:

اسلامی تہذیب جغرافیائی اور نسلی حدود سے ماوراء ہے۔ یہ اس خیال کو فروغ دیتا ہے کہ تمام انسان برابر ہیں اور عزت کے مستحق ہیں، چاہے ان کا پس منظر کچھ بھی ہو۔ قرآن نے آیت 49:13 میں اس پر زور دیا ہے:

ترجمہ:
"اے انسانو، بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنائے ہیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو"

## 5 مادی اور روحانی زندگی کے درمیان توازن:

اسلام زندگی کے لیے ایک متضاد نقطہ نظر کی وکالت کرتا ہے، جو مادی حصول کو روحانی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔

قرآن میں اللہ کا فرمان ہے:
"اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں اور آخرت میں بھلائی دے"
(القرآن 2:201)

DATE : ___/___/___

یہ آیت مومنوں کو دونوں جہانوں میں محبت
کرنے کی ترغیب کرتا ہے، یعنی مومنوں
کو دنیا کی زندگی کے ساتھ روحانی پہلوؤں پر
بھی توجہ دینا چاہیئے۔

یہ معلومات اجتماعی طور پر اس بات کی

وضاحت کرتی ہیں کہ کس طرح اسلامی تہذیب محض
ایک تاریخی واقعہ نہیں ہے بلکہ ایک متحرک نظام
ہے جو دنیا بھر کے معاشروں پر اثر انداز ہو رہا ہے۔